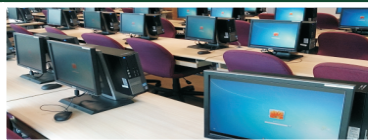


معاشی پالیسی تحریک لبیک پاکستان



- 16 ہنرمند افراد کو سود سے پاک قرضے دیئے جائیں گے تاکہ وہ اپنا روزگار کسکیں۔
- 17 پورے پاکستان میں انڈسٹری کو پروموت کرنے / آمدورفت میں بہتری لانے اور سفری سہولیات کو بہتر بنانے کیلئے ریل اور روڈ نیٹ ورک بڑھایا جائے گا۔
- 18 پاکستان میں کالا باغ ڈیم سمیت مزید ڈیم بنائے جائیں گے تاکہ پانی ذخیرہ کیا جاسکے اور سستی بجلی پیدا کی جاسکے جو کہ انڈسٹری کی ترقی کیلئے بے حد ضروری ہے، اس اقدام سے پانی کی ضرورت کو پورا کیا جاسکے گا جو کہ زراعت کیلئے بے حد ضروری ہے۔ سستی بجلی سے جو انڈسٹری بڑھے گی اُس سے لاکھوں لوگوں کو روزگار ملے گا۔
- 19 دور حاضر میں کمپیوٹر دور کے جدید تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے انفارمیشن ٹیکنالوجی انڈسٹری کو پروموت کیا جائے گا اس اقدام سے روزگار ملے گا جو کہ ہنرمندوں کے ساتھ ساتھ معیشت کو بھی گاندہ پہنچے گا۔
- 20 دنیا کو پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے نئے مواقع ڈاکومنٹری کے ذریعے متعارف کروائے جائیں گے تاکہ پاکستان میں سرمایہ کاری بڑھے، اس اقدام سے روزگار بڑھانے میں مدد ملے گی۔
- 21 ماحولیاتی آلودگی دور کرنے اور گلوبل وارمنگ سے بچنے کیلئے پورے پاکستان میں ایروں کی تعداد میں پھل دار درخت لگائے جائیں گے اور کسانوں کو پیداوار بڑھانے کے جدید طریقوں پر یونین کونسل سطح پر ٹینگ دی جائے گی تاکہ زرعی پیداوار میں اضافہ اور ملکی معیشت مضبوط ہو سکے اور زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ سکیں۔
- 22 بجلی کی بچت کیلئے سولر پینل پر درآمدی ڈیوٹی ختم کی جائے گی اور بیٹریوں پر سیلز ٹیکس ختم کیا جائے گا تاکہ عوام سستے داموں سولر پینل خرید سکیں اور بجلی کے اضافی بلوں سے چھٹکارا حاصل کر سکیں، اس کے ساتھ ساتھ مساجد اور مدارس میں بھی سولر پینل لگائے جائیں گے، ان اقدام سے ہزاروں میگا واٹ بجلی کی بچت ہوگی جو کہ انڈسٹری کو مہیا کی جائے گی جس سے انڈسٹری کی پیداوار میں اضافہ ہوگا اور برآمدات بڑھیں گی جس سے تجارتی خسارہ کم ہوگا اس طرح ڈالر کا ریٹ بھی انتہائی کم ہو جائے گا۔
- 23 انڈسٹری کے فروغ کیلئے سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات مہیا کی جائیں گی، اس کیلئے ہر ضلع میں ون ڈنڈ وٹو سروس سینٹر قائم کیئے جائیں گے۔
- 24 پاکستان میں تمام کاروباری طبقوں کو کاروبار کے شرعی اصولوں پر کاروبار کرنے کا پابند بنایا جائے گا جس سے ہر کاروباری شخص سود سے پاک تجارت کرے گا جس کا فائدہ معیشت کو بھی پہنچے گا۔
- 25 اداروں کو کرپشن سے روکنے اور سرکاری ملازمین کی ایمانداری اور کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ہر ادارے میں سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت قائم کی جائے گی تاکہ اداروں کے ملازمین کو ناجائز کام کرنے پر فوراً جرمانے اور سزا دی جاسکیں۔
- 26 ریاست سے ہر قسم کے جیانی ختم کی جائے گی تاکہ عوام برائی پر پیسہ خرچ کرنے کی بجائے اپنا پیسہ نیکی کے کاموں میں خرچ کریں۔

- 01 نظام معیشت قرآن و سنت کی روشنی میں قائم رکھا جائے گا۔
- 02 حکمران، وزیر، مشیر اور افسران شاہانہ طرز زندگی کی بجائے سادہ طرز زندگی اپنائیں گے۔
- 03 سود سے پاک معیشت اور سود سے پاک شرعی اصولوں پر اسلامی بینکاری نظام قائم کیا جائے گا اور نفعی سے اُس پر عمل درآمد کروایا جائے گا۔
- 04 سرکاری سطح پر کرپشن (مالی بدعنوانی) کرنے والوں کو سخت ترین سزائیں دی جائیں گی۔
- 05 معیشت کو نقصان سے بچانے کیلئے مفت اور فوراً اسلامی طرز انصاف کا نظام قائم کیا جائے گا اور موجودہ پاکستان بینٹل کوڈ کے تحت تمام جرائم اور سزائیں قرآن و سنت کے مطابق تبدیل کر کے نئی پاکستان بینٹل کوڈ نافذ کی جائے گی۔
- 06 ہر شہر کا کارڈ بولڈر (خواہ مرد ہو یا عورت) سالانہ ایکس گوشتوارے کی جگہ سالانہ زکوٰۃ گوشتوارہ جمع کروائے گا اور غیر مسلم شہر کا کارڈ بولڈر، ایکس گوشتوارہ جمع کروائے گا۔
- 07 حکومت ہر شہر کو یا تو روزگار مہیا کرے گی یا روزانہ راشن دے گی تاکہ کوئی بھوکا نہ سوتے اس بات کو یقینی بنانے کیلئے ہر یونین کونسل میں بیت المال قائم کیئے جائیں گے۔
- 08 پورے پاکستان سے زکوٰۃ و عشر اٹھی کی جائے گی اور ہر مستحق تک یقینی پہنچائی جائے گی۔
- 09 اسلامی ریاست میں معیشت کا دار و مدار زکوٰۃ و عشر پر ہے جس سے غربت کا خاتمہ یقینی بنایا جائے گا اور ہر یونین کونسل میں بیت المال قائم کرنے سے ہر مستحق کی 6 بنیادی ضروریات کو پورا کیا جائے گا (1) راشن۔ (2) کپڑے۔ (3) مکان۔ (4) بچوں کی تعلیم۔ (5) علاج معالجہ۔ (6) بجلی / گیس کا بل
- 10 اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے اور کرپشن کی روک تھام کیلئے ایمان دار اور میرٹ پر افسر بھرتی کئے جائیں گے۔
- 11 انڈسٹری کے فروغ کیلئے سستی اور بلا تعطل بجلی مہیا کرنے کیلئے گیس، تیل، کوئلہ، ہوا، پانی اور سولر سے بجلی پیدا کرنے کے منصوبے ہنگامی بنیادوں پر شروع کیے جائیں گے اور زیر زمین قدرتی ذخائر / معدنیات سے معیشت کو فائدہ پہنچایا جائے گا۔
- 12 پاکستان کے شمالی علاقہ جات میں قدرتی حسن کو دنیا میں متعارف کروایا جائے گا تاکہ ٹورازم انڈسٹری سے معیشت کو فائدہ پہنچایا جاسکے۔
- 13 مہنگائی ختم کرنے کیلئے سپلے مرٹلے میں خوراک اور ادویات پر تمام ٹیکس ختم کر دیئے جائیں گے اور دوسرے مرحلے میں پیٹرولیم مصنوعات اور بجلی / گیس کے بلوں پر مرحلہ وار ٹیکس ختم کیئے جائیں گے۔
- 14 غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی کسی صورت نہیں ہونے دی جائے گی۔
- 15 انڈسٹری کو بڑھانے کیلئے ہنرمند (ترتیب یافتہ لیبر) کی ضرورت ہے لہذا اے روزگاروں کو ہنر سکھانے کیلئے مزید ٹیکنیکل ایجوکیشن ادارے قائم کیئے جائیں گے تاکہ بڑھتی ہوئی انڈسٹری کیلئے ترتیب یافتہ ہنرمند تیار ہوں۔



غربت کے خاتمے کیلئے یونین کونسل سطح پر بیت المال کا نظام

آئین کے آرٹیکل 24، 31 اور 38 کے تحت غربت، بے روزگاری کے خاتمے اور مستحقین کو روزانہ راشن پہنچانے اور مستحقین کی تمام جائز ضروریات کو پورا کرنے کیلئے تحریک لبیک پاکستان کی حکومت میں ہر یونین کونسل میں بیت المال بنائے جائیں گے۔ الیکٹرانک / پرنٹ میڈیا پر اور مسجدوں میں اعلان کروایا جائے گا کہ مستحقین (بیوہ عورتیں، یتیم بچے، بوڑھے، بیمار، معذور اور بے روزگار افراد) اپنے فارم یونین کونسل بیت المال میں جمع کروائیں، تصدیق کے بعد ان مستحقین کو روزانہ ایک دن کا راشن پہنچائے جائے گا تاکہ کوئی بھوکا نہ سوتے، مستحقین کی باقی جائز ضروریات بھی یونین کونسل بیت المال سے پوری کی جائیں گی۔ ہر یونین کونسل بیت المال میں 20 نوکریاں دی جائیں گی، اس طرح پنجاب کی 4015 یونین کونسلوں میں 20 نوکریوں کے حساب سے 80,300 نوکریاں دی جائیں گی۔ اسی تناسب سے باقی صوبوں میں بھی نوکریاں دی جائیں گی۔ جب تک بے روزگاروں کو روزگار مہیا نہیں کیا جاتا اُس وقت تک بے روزگاروں کو بھی روزانہ راشن پہنچایا جائے گا۔ یونین کونسل کے رہائشی اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات، خیرات یونین کونسل بیت المال میں جمع کروائیں گے اور رقم کی جمع کروائی ہوئی رسید اپنے بینک میں جمع کروائیں گے تاکہ اُن کے بینک اکاؤنٹ سے زکوٰۃ ناکاٹی جاسکے۔ لہذا ہر یونین کونسل میں بیت المال قائم کرنے کیلئے آئندہ الیکشن میں تمام پاکستانی صرف گرین کے نشان پر مہر لگائیں۔